بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

★ عزت مآب جناب سید یوسف رضا گیلانی صاحب۔ وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان

★ معزز حاضرین! اسلام وعلیکم

پیش نظر کتاب **مضامین قرآن حکیم** کے پراجیکٹ میں میرا کام پبلشر اور ڈسٹری بیوٹر کا ہے، لیکن اس سے کہیں زیادہ بڑا کام اس کتاب کے ذریعے انسانیت کی بھلائی کا مشن ہے جس کی تکمیل کے لئے میں شب و روز کوشاں ہوں۔ میں جناب زاہد ملک صاحب کا ممنون ہوں کہ انہوں نے اپنے تعارفی کلمات میں مضامین قرآن حکیم کی دوبارہ اشاعت میں میرے کردار کا ذکر کیا۔

میں بنیادی طور پر ایک سوشل Enterpreneur اور کمیونٹی ورکر ہونے کے ناطے گزشتہ 35 سالوں سے بیرون ملک سفر کر رہا ہوں، اور اس دوران 1978 میں مغربی افریقہ کے ملک نائیجیریا میں کچھ عرصہ قیام رہا۔ کمیونٹی سوشل ورک کے سلسلہ میں میرا رابطہ وہاں کے مسلمانوں کی نمائندہ جماعت **جماعت نصر السلام** سے ہوا۔ ان کی اسلامی کتب کی ضرورت سے آگاہ ہونے پر میں نے اپنے مقامی پارٹنرز سے مل کر وہاں کے تین بڑے شہروں میں پہلی اسلامک بک شاپ کھلوائی۔ خود ایک ایک یونیورسٹی اور کالج کا دورہ کیا اور پھر ان کی مادری زبان ہوئسا میں قرآن مجید کا ترجمہ بڑی تعداد میں چھپوا کر تقسیم کیا۔

اندازاً دو سال قبل جناب راہد ملک صاحب کی عظیم کتاب مضامین قرآن حکیم نظر سے گزری اور میں نے جب اسے تفصیل سے دیکھا اور سمجھا تو میں اس سے بہت متاثر ہوا، میرے نزدیک قرآن سمجھنے کیلئے یہ اپنی نوعیت کی واحد کتاب ہے۔ میں نے اس کتاب کے کئی سو کاپیاں پاکستان کے اندر اور پاکستان کے باہر مختلف اسکالرز اور اہم شخصیات کو روانہ کیں اور ان سے رائے معلوم کی۔ میرے اور میرے رفقاء کے سالہا سال کے تجربے سے ہمیں اندازا ہوا کہ اس قسم کی بے مثل کتاب دنیا میں کہیں موجود نہیں ہم اس عظیم الشان کام کے لئے جناب زاہد ملک صاحب کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ لیکن میری اس کتاب مین دلچسپی اس وقت مزید بڑھ گئی جب میں نے اس کے حوالے سے ایک حیران کن بات سنی۔ ہوا یوں کہ مجھے جامع اشرفیہ لاہور کے ایک عالم دین نے بتایا کہ ان کے استاد مرحوم مولانا محمد موسے بازی شیخ الحدیث نے درس کے دوران تمام طلباء کے سامنے اپنے اس خواب کا ذکر کیا کہ مجھے رسول پاک ﷺ خواب میں آئے اور کہا کہ زاہد ملک نے قرآن کے اوپر اس کتاب کا بہت بڑا کام کیا ہے۔ ان سے ہر ممکن تعاون کریں۔

میں آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کی یہ واقع سننے کے بعد میرے اس پراجیکٹ کی لگن می اللہ تعالی نے مزید پختگی دی اور دلی سکون کا سامان پیدا کر دیا۔

کسی بھی مسلم یا غیر مسلم کو زندگی کے کسی بھی گوشہ سے متعلق قرآنی احکامات اس کتاب کے انڈیکس کی مدد سے فوری طور پر مل سکتے ہیں۔اس کتاب کو دنیا میں پھیلانے کے مشن کے ارادے سے میں نے جناب راہد ملک سے ملاقات کی۔ انہوں نے کمال مہربانی فرما کر اس کے جملہ حقوق ہمیں تفویض فرما دیئے اور اب تک میرے مشن کی تکمیل میں جناب زاہد ملک صاحب نے بھرپور معاونت بھی کی۔ آپ کو یہ جان کر خوشی ہوگی کہ اس کتاب سے حاصل ہونے والی تمام آمدن بیگم نور میموریل ہسپتال چکوال کی تعمیر و ترقی پر خرچ کی جائے گی۔

بن قطب فاؤنڈیشن کے اس پراجیکٹ میں روٹری کلب پاکستان بھی Joint Project کے طور پر ہماری بھرپور مدد کر رہی ہے۔ اس کتاب کے فروغ کے مشن کے لئے میں نے پچھلے دو تین ماہ یورپ اور امریکہ میں گزارے ہیں۔ وہاں میری ملاقات بہت سے تنظیموں، سرکاری اداروں اور نجی سوشل گروپس کے اہم شخصیات سے ہوئی ہیں۔

آپ کو یہ جان کر مزید خوشی ہوگی کہ اب یہ کتاب انشاءاللہ ان ممالک کی تمام پبلک اسکول لائبریریوں اور بک شاپس پر موجود ہوگی۔

یورپ اور امریکہ میں مختلف اداروں اور شخصیات سے ملاقاتوں کے دوران ایک مغربی دانشور نے اس منفرد کتاب کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار یوں کیا:

"A common person, Muslim or Non-Muslim, can quickly find the Quranic answer to his daily life queries, This book will build bridges between civilizations and it would help to bring out a soft image of islam, Muslims and Pakistan."

اس وقت اس کتاب کے جرمن، فرنچ اور ہسپانوی زبانوں میں تراجم ہو رہے ہیں۔ انشاءاللہ دنیا کی تمام اہم زبانوں میں اس کے تراجم کر کے ہر مرد و زن تک پہنچایا جائے گا۔آیئے آپ ہمارے ساتھ اس دعا میں شامل ہوں کہ پاکستان کے اندر ہر فرد اپنی زندگی کے لئے اس کتاب سے رہنمائی حاصل کرے۔ اس سلسہ میں ہمیں فیڈرل حکومت سے مدد کی ضرورت ہوگی ااس کے لئے ہمیں جناب وزیر اعظم صاحب کی ذاتی توجہ درکار ہے۔ جس کے لئے ہم ان کے شکر گزار رہوں گے۔

آپ سب حضرات کی توجہ کا بہت شکریہ